ہندوونکی تعجب ناک حالت

اور معنی وہابی کی تحقیق

تعجب ہے کہ باوجودیکہ آزاسیان جناب سید احمد خانصاحب بہادر سی۔ ایس۔ آئی۔ اپنی تحریرون مین نیچری ہی نہی بلکہ ابنیار کے نیچری ہونیکے مدعی ہین۔ پہر ہماری اس لفظ کے استعمال سے اسقدر آشفتہ ہوی کہ باوجود عادت مسامحت وعدم تعرض ہا سو رہنے ہمکو اسکے بدلہ قصاص مین بلفظ وہابی † و غیر مقلد وغیرہ مکروہ الفاظ مخاطب فرمائی ہین

تعجب پر تعجب یہ کہ خود بدولت اپ ان الفاظ یا صفات سے موصوف ہین بڑے زور و شور سے اپنا وہابی ہونا ‡ مشتہر کر چکے ہین۔ اور غیر مقلدی مین اعلی درجہ کا امتحان پاس کئے ہوی ہین پہر ہمارے مقابلہ مین اس سے معنی انکار کرتے ہین ہم ان الفاظ کا استعمال اپنی نسبت برا نہ سمجھتے۔ اگر ہم واقعی ان الفاظ کے لائق

---

† آپنے پرچہ اول تہذیب الاخلاق بابت ۱۲۹۶ھ مین زیر عنوان مسلمانونکی افسوسناک حالت اقرار فرمایا ہے مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب لاہوری ہر مہینہ ایک رسالہ نکالتے ہین جسکا نام اشاعۃ السنۃ ہے یہ رسالہ در اصل انہون نے اپنے چہوٹے بہائیونکی خدمتگزاری کے لئے نکالا تہا۔ یعنے اس زمانہ مین جنکو لوگ وہابی کہتے ہین دو فرقوں مین منقسم ہو گئے ہین ایک وہابی مقلد دوسرے وہابی لا مذہب یا غیر مقلد جو اپنے تئین موحد یا اہل حدیث کے نام سے موسوم ہونا پسند کرتے ہین۔ اور لوگ جو حنفی کہلاتے ہین پہلے فرقہ کو چہوٹے بہائی اور دوسرے فرقہ کو بڑے بہائی کے نام سے تعبیر کرتے ہین ۱۲ **حاشیہ**

‡ آپ کا وہابی ہونا عموما انگریزی و اردو اخبارات انگلستان و ہندوستان سے ظاہر و عیان ہے، اور خصوصاً آپکے رسالہ جواب ڈاکٹر ہنٹر صاحب سے ایسا ثابت ہے کہ مستغنی از بیان ہے آپ اس رسالہ مین بصفحہ ۲۷ و ۹۹ وہابیونکو اپنا ہم مذہب بتاتے ہین اور صفحہ ۱۱۵ مین وہابی ہونے کو موجب ناز فرماتے ہین۔ وہ رسالہ تائید و حمایت مذہب وہابی مین ایک دریا ہے جو گوناگون موجین مارتا ہے۔ اور ہر ایک موج مین جواہر آبدار انصاف ساحل مراد پر ڈالتا ہے۔ اسکے چند فقرات و بعض مضامین کی فہرست اسی پرچہ کے پانچوین حاشیہ مین آویگی۔ ناظرین و شایقین اصل رسالہ کو جو سید احمد خانصاحب کے پاس معرض بیع مین موجود ہے خریدکر دیکہین تو بڑا ہی حظ پاوین ۱۲ **حاشیہ**

معنی کر جو لوگو نکے خیال مین ہین) مصداق ہوتے۔

انصاف یا تہذیب کا اسمین قانون یہ ہے کہ مذہب یا اخلاق کے راہ سے جس لفظ کو کوئی اپنی نسبت استعمال کرے یا اسکو جائز رکھے اسی لفظ سے وہ مخاطب کیا جاوے اور جس لفظ کا اطلاق کوئی مکروہ سمجھے (گو واقع مین یا بزعم خصم وہ اسکا محل و مصداق کیون نہو) اس سے وہ مخاطب نکیا جاوے (اے اہل تہذیب) انصاف سے کہو اگر ہم ہندو یا عیسائی یا یہودی کو (جو ہمارے نزدیک کفار ہین) بلفظ کافر مخاطب کرین یا شیعہ کو رافضی کر پکارین تو وہ ہمارے اس لفظ کو پسند کرینگے؟ اور ہمکو وہ مہذب خیال کرینگے؟

ہمنے آپکی نسبت اس لفظ کے استعمال کرنے (یعنی لفظ نیچری ۱۲) مین اس قانون کا خلاف نہین کیا۔ آپکو اسکا مدعی پایا اور استعمال کرتے دیکھا تو اس لفظ کو ہمنے آپکے خطاب مین ذکر کیا۔ اور آپ نے اِسکا خلاف کیا کہ ہمکو ان الفاظ کے استعمال کو برا سمجھنے والے جانکر پھر ہمکو انسے مخاطب کیا

اِن الفاظ سے لفظ غیر مقلد کے استعمال کو پسند نکرنے کی وجہ تو ہم اشاعۃ السنۃ نمبر ۳ جلد دوم مین بیان کر چکے ہین لفظ وہابی کے استعمال کو پسند نکرنیکی وجہ یہان بیان کرتے ہین ہم لوگ کسی وجہ سے اس لفظ کے استعمال کا محل نہین ہین اگر اسمین وہاب کیطرف نسبت ہے تو سبھی لوگ جو وحدانیت [illegible] با†

---

† اسی نظر سے سید صاحب نے رسالہ احیاء [illegible] ۱۴ صفحہ مین کہا ہے لیکن ہمتو عام مسلمانون اور وہابیون مین کچھ تفرقہ نہین پاتے اور یہ کچھ ضرور نہین کہ وہابی وہی ہو جو صرف عبدالوہاب کا مقلد ہو نہین حنفی مالکی یا اہل اسلام کے دوسرے فرقہ کا آدمی بھی وہابی ہو سکتا ہے اور جہانتک ان اطراف و بلاد مین ہمکو وہابیون کے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ جب کسی وہابی سے پوچھو کہ تم کس فرقہ مین ہو ہمیشہ وہ اپنے تئین اہلسنت والجماعت ظاہر کرتا ہے وہابی وہ ہے جو خالص خدا کی عبادت کرتا ہو اور موحد ہو۔ اور اسکا اسلام ہوا نفسانی اور بدعت کی آمیزش سے پاک ہو"۔ — حاشیہ

یا اطاعت یا عبادت خدا کے قائل ہین (خواہ وہ کسی مذہب یا ملت سے ہون) وہابی کہلانے کو مستحق کہتے ہین - اور اگرچہ **محمد بن عبد الوہاب** عالم نجد کیطرف نسبت ہے تو ہمکو اس سے کچھ علاقہ نہین ہے نہ ہمنے اسکو دیکھا نہ اُسکی کتاب سے اپنا عمل و اعتقاد حاصل کیا نہ اسکا کلمہ پڑھتے ہین - نہ اسکو اپنا امام جانتے ہین -

یہ تو بلحاظ معنی لغوی کے اس لفظ کے استعمال سے انکار کی وجہ ہے - اب معنی عرفی کے لحاظ سے اُسکے استعمال کی وجہ ممانعت بیان کیجاتی ہے

عرف عام مین یہ لفظ دو معنی سے مستعمل ہے - ایک بمعنی منکر شفاعت و معجزات و کرامت -

دوسرے بمعنی مخالف و باغی گورنمنٹ اور ان دونو معنی کر اہلحدیث وہابی نہین ہین - بلکہ ان معنی کر وہابی ہونیکو وہ سخت جرم و گناہ سمجھتے ہین اسلئے وہ اس لفظ کا استعمال اپنی نسبت پسند نہین کرتے -

معنی اول کے راہ سے وہابی ہونے کو جرم سمجھنا تو اُنکی جملہ کتب حدیث سے جنمین شفاعت کا اقرار ہے اور معجزہ انبیاء و کرامت اولیاء کا اثبات موجود ہے

ایسا ہی معنی ثانی کی راہ سے وہابی ہونیکو جرم سمجھنا انکی زبان و قلم مین جاری رہتا ہے -

+ جو سید احمد خانصاحب نے رسالہ جواب ہنٹر صاحب کے صفحہ ۱۴ مین کہا ہے - اس زمانہ سے عبد الوہاب کے پیرو بجائے اہلحدیث کے وہابی کہلانے لگے [illegible] اس سے وہ لوگ مراد ہین جو خصوصاً نجد یا عموماً عرب مین محمد بن عبد الوہاب کے معتقد و ملنے والے تھے چنانچہ سیاق و سباق عبارت اُنہین کے ذکر پر مشتمل ہے

موحدین ملک ہند مین ہمنے اپنے بیس برس کے مشاہدہ و تجربہ مین کوئی محمد بن عبد الوہاب کا معتقد یا مرید یا شاگرد نہ دیکھا اور اُسکی پیروی کا مدعی نہ سنا - ان لوگونکے پیشوا و مقتدا آنحضرت ہین (صلی اللہ علیہ وسلم) اور انکی کتب مذہب جنپر یہ عمل کرتے ہین اور اعتقاد رکھتے ہین قرآن مجید و کتب حدیث ہین بس ۱۲ **حاشیہ**

مین اپنی مجالس وعظ و درس مین ہمیشہ اس مسئلہ کو بیان کرتا ہون - اور اسباب مین ایک رسالہ مستقل

اقتصاد فی مسائل الجہاد نیز لکھہ چکا ہون یہ وہ رسالہ ہے جسکو مینے شروع ۱۲۹۲ء مین تصنیف کیا پھر ایک سفر طویل کر کے علماء ہندوستان کے سامنے پیش کیا - اور انکو اپنے خیال سے متفق کیا

آپکی پاس بھی بمقام بنارس مین وہ رسالہ لیکر پہنچا تھا - مگر آپکو اسطرف متوجہ نپایا - تو مینے اسکے [illegible] اور اسکے [illegible] فرمایا کہ "مین اسمین رائے نہین دینے کا"۔ یہ رسالہ اصل مضمون مین تو آپکے اس رسالہ کے برابر ہے جو آپ نے رسالہ ڈاکٹر ہنٹر کے جواب مین تصنیف کیا ہے اور بحث و تفصیل دلائل مین اس سے چہار چند بڑھکر

حاصل مضمون اس رسالہ کا یہی ہے کہ ہم لوگون رعایا گورنمنٹ انگلشیہ کو جو گورنمنٹ کے عہد و امن مین ہین اور انکی طرف سے شعار دین کے ادا کرنے مین خود مختار و آزاد ہین اس گورنمنٹ سے جہاد کرنا جائز نہین ہے اور جن اصول پر جہاد کی بنیاد ہے اور وہ شروط جہاد کے ہین وہ یہان متحقق نہین ہین مین اس رسالہ کو [illegible] و حکام منصفین کی اسطرف پوری توجہ یا ترغیب یا اجازت پاونگا - ہر چند آپنے کمال دلسوزی و کوشش سے وہ کام جو اس رسالہ کی تشہیر سے مدنظر ہے پورا کردیا اور رسالہ ڈاکٹر ہنٹر کا جواب [illegible]

۴ اس رسالہ مین آپ نے عجیب گوہر افشانی کی ہے - اور انصاف وہابیت کی پوری داد دی ہے اسکے بعض فقرات کی بعینہا تفصیل اور بعض مضامین کے بطور فہرست مجمل نقل اسمقام مین وارد کرتا ہون طالبین و شائقین تفصیل اصل رسالہ کو خرید کر ملاحظہ مین لادین - ہر ایک موحد کے لئے مین اس رسالہ کا پاس رکھنا ضروری سمجھتا ہون اور اسکو بمنزلہ ایک عمدہ سارٹیفکٹ کے خیال کرتا ہون -

مضمون	صفحہ	
میری دانست مین تمام دنیا کے باشندون نے شائد وہابیت کے اصلی معنی کو بہت ہی کم سمجھا ہے اور اسکی اصلیت کو اسطرحپر بیان کرنا کہ وہ عوام کی سمجھ مین آجاوے نہایت مشکل ہے میری دانست مین جو نسبت پراٹسٹنٹ والے کو رومن کیتھلک کے ساتھ ہے وہی نسبت [illegible]		

۷

کو اسلام کے اور فرقونکے ساتھ ہے

بہرکیف یہ ظاہر ہے کہ ڈاکٹر ہنٹر صاحبنے اس اصلی مطلب کو بدل دیا ہے اور اس زمانہ کے وہابیون کی نسبت یہ بیان کیا ہی کہ انکو انگریزون پر فتحیاب ہونیکے لئے اس زمانہ مین ایک امام کے پیدا ہونیکی توقع ہے چھٹے مسئلہ مین بھی ڈاکٹر صاحب موصوف نے کچھ تصرف کیا ہے حالانکہ اگر وہ یہ الفاظ اور زیادہ کردیتے کہ بشرطیکہ جو مسلمان جہاد کرنا چاہین وہ ان کافرونکی رعایا نہون جن پر جہاد کیا چاہتے ہون اور امن وامان کے ساتھہ رہتے ہون اور اُنکے حق مین کسی طرحکا تشدد کیا جاتا ہو اور اُنہون نے اپنا اسباب اور بال بچے ایسے کافرون کی حفاظت مین نہ چھوڑے ہون اور انکے اور اُن کافرون کے درمیان کسی قسم کا عہد و پیمان نہو اور مسلمانون کو اپنی طاقت پر فتحیابی کا بھروسا ہو تو جو معنے انہون نے اس [illegible] وہابیونکے مسئلونکو اسطرح پر بیان کرین جس سے نہایت سختی ظاہر ہو اسوجہ سے انہون نے دانشمندی کے ساتھہ ان سب کا بیان فروگذاشت کر دیا ہے

۹ سے ۱۰ تک

معنی وہابیت کی اصلیت اور وہابیان عرب کی تاریخ

(۱۱) سے (۱۴) تک

تمام وہابیون کو علی العموم جہادی کہنا بالفعل غلطی ہے

(۱۵)

ہندوستان کے وہابیون کی تاریخ اور انکا زمانہ کی نظر سے پانچ قسم پر ہونا

(۱۹)

پہلے زمانہ کے حالات جنکا حاصل یہ ہی کہ سید احمد صاحب مرحوم مولوی اسمعیل صاحب نے انگریزون سے جہاد کرنیکا ارادہ نہین کیا اور مولوی اسمعیل صاحبنے کلکتہ مین برملا مجلس وعظ مین کہا کہ ہمکو انگریزون سے جہاد کرنا جائز نہین اور گورنمنٹ انگلشیہ نے انکی کارروائیون میں تعرض نہین کیا بلکہ اعانت و محافظت کی

۲۰ سے ۲۴ تک

لعنت و ملامت کرنا

پانچوین زمانہ کے (جسکو کاتب نے غلطی سے چوتھا زمانہ لکھدیا ہے) حالات
اسکو آپنے اس عنوان سے شروع کیا ہے زمانہ حال مین بھی یہ کہ ان مذہبون کے لنسبت
جو اب ہندوستان مین رہتے ہین کسی قسم کی بدگمانی کی کوئی وجہ نہین -
اسکے بعد یہ بات ثابت کی ہے کہ مولوی ولایت علی و مولوی عنائت علی روسا پٹنہ نے بھی
اس گورنمنٹ سے جہاد کا ارادہ نہین کیا

۲۷ سے ۴۳ تک

وہابی وہ ہے جو خالصہ خدا کی عبادت کرتا ہو اور موحد ہو اور اسکا اسلام ہواے نفسانی
اور بدعت کی آمیزش سے پاک ہو - اسکو یہ کہنا کہ وہ ہمیشہ در پردہ تخریب سلطنت کی فکر مین
رہتا ہے اور چپکے چپکے تدبیرین کیا کرتا ہے اور غدر اور بغاوت کی منادی پیٹتا ہے محض
تہمت ہے - ہم اسوقت [illegible]
ملازم ہین اور ملازم بھی ایسے کہ ان سے زیادہ سرکار کا خیرخواہ اور معتمد کوئی نہین اور
باینہمہ وہ اپنے تئین کہلے خزانہ بے تامل وہابی کہتے ہین اور اس کہنے پر انکو ایک طرحکا ناز
ہے اور کچھ یہ نہین کہ سرکار نے بے سوچے سمجھے انکو معتمد علیہ گردان رکھا ہے - زمان غدر
مین جبکہ آتش فتنہ ہر طرف مشتعل تھی انکی وفاداری کا سونا اچھی طرح تایا گیا ہے اور وے
خیرخواہی سرکار مین ثابت قدم رہے

۱۱۴
۱۱۵

ناقل کہتا ہے اسمضمون کے مصداق آپ ہین یا ہندوستان مین آپکے زمرہ احباب جو بڑے بڑے
عہدہ و نیز ماموریہ ہین باوجودیکہ اسی وہابیت سے مشہور ہین ۱۲

حاشیہ

اور اخبارات مین اس کے مضمون کو خوب ظاہر
کیا اور فرقہ متہم بوہابیت بلکہ تمام مسلمانون کو
تہمت مخالفت گورنمنٹ سے بری کر دیا اور فرقہ
موحدین بلکہ تمام مسلمانون پر اس احسان کا

بوجہ رکھا - جزاک اللہ عنا وعن سائر المسلمین
احسن الجزاء - ولیکن بعض اضلاع مین جہان
آپکے تصانیف نہین پہنچی یہ امر ہنوز مخفی
ہے اسلئے بنظر اعلام عام اس رسالہ کے

تشہیر مرکوز خاطر فاتر ہے خدانے چاہا تو کوی موقع اُسکے اظہار و اشتہار کا آجائیگا
بالجملہ بلحاظ وجوہ مذکورہ استعمال لفظ وہابی کو ہم پسند نہین کرتے - اسلئے بحکم قانون مذکور الصدر ہم اس سے معاف رکھے جانیکے مستحق ہین - اور آپ نیچری ہونے اور کہلانے کو موجب فخر سمجھتے ہین اسلئے آپ اس لفظ سے مخاطب ہونیکی بہت لائق ہین - اور اگر وہ تقریر جناب جسمین نیچری ہونیکی تصمیم و تحسین کی ہی زبانی زبانی ہے اور دلمین برخلاف اسکے اس لفظ کی کراہت جمی ہوئی ہے تو ہم یہ لفظ آپکی نسبت ہرگز نہ کہینگے آپ اس امر سے ہمکو اطلاع دین اور جس لفظ سے اپنے فرقہ کا مخاطب ہونا پسند خاطر ہو اُسپر آگاہ کرین *

الراقم ابو سعید محمد حسین لاہوری

ہدایت [illegible] آیات [illegible] ہدایت [illegible]

(۱) ان دنون اس ہادی مطلق و رہنمای برحق تعالے شانہ کی اعانت اور برٹیش گورنمنٹ (جسکے ظل حمایت مین ہر کس کو اپنے مذہب کی شاعت مین آزادی ہے اور خاص کر جماعہ موحدین متبعین سنت سید المرسلین کو خیر القرون کے بعد تمام پچھلے زمانون کی نسبت اس اشاعت کا عمدہ موقع ملا ہے) کی حمایت سے کئی اور رسائل توحید و اتباع سنت مطبوع ہو کر شائع ہو رہی ہین - انکی تفصیل و شرح اسمقام مین دشوار ہے - لہذا مجمل بیان انکا بطور فہرست درج کیا جاتا ہے ناظرین ان رسائل کو مغتنمات وقت سے شمار کرین اور انکے خریداری مین حتی الوسع ہمت کو متوجہ فرماوین -

نام رسالہ	نام مصنف	مضمون	زبان	نشان مکان جہان سے مل سکتا ہے	تعداد صفحات	قیمت	محصول ڈاک	کیفیت
تحفۃ الناظرین	[illegible]	[illegible]	اردو	ڈیرہ دون ضلع سہارنپور دوکان پیرجی خدا بخش	۴۲	۲ر	۱ر	اسمین اس امر کا خوب اثبات کیا ہے کہ جو ضاد کو دواد پڑھتے ہین فقہ و قرأت و نحو وغیرہ علوم عربیہ کے مخالف ہین

رسالہ	مصنف	مضمون	زبان	مقام	صفحات	قیمت	محصول	کیفیت
رسالہ تعدیل ارکان	″	نماز کو برابر ادا کرنا	″	″	۸ صفحہ	۸؍	۱۰؍	
مجموعہ نور سنہ و قرۃ العین	محمد فاخر الہ آبادی	مسائل نماز	فارسی الطینم	لاہور کوچہ کندیگران مکان حافظ بہادر دین ٹھیکہ دار	۷۰ صفحہ	۱؍	۱۰؍	اسمین موافق مذہب خالص محمدی کے (جسمین زید و عمر کی تقلید کا دخل نہین) مسائل نماز کا بیان ہے
مجموعہ تحفہ و رسالہ نجاتیہ و رسالہ محمد بن ناصر و فتاوے ابن تیمیہ	امام شوکانی محمد فاخر حازمی ابن تیمیہ	صفات باری مسائل مختلفہ	عربی و فارسی	″	۸۸ صفحہ	۲؍	۱۰؍	انمین استوا و علی العرش وغیرہ صفات مین مذہب سلف کا بیان ہے
مجموعہ رسائل سنہ	اشخاص مختلف	مسائل متعددہ	اردو	″	۶۰	۴؍	۱۰؍	اسمین پہلا رسالہ راقم الحروف کی تالیف ہے جسمین رسمی دعوتون اور نکاح ثانی کا بیان ہے
[illegible] اولیاء الرحمٰن و اولیاء الشیطان	ابن تیمیہ	[illegible]	عربی مترجم ہندی	″	[illegible]	۵؍	۱؍	[illegible] مین نقل ہے۔
سبیکۃ الذہب الابریز فی فہرس مقاصد الکتاب العزیز	مولوی بدیع الزمان	کل مقاصد قرآن کی فہرست	فارسی	لاہور بازار کشمیری دوکان شیخ محی الدین کتب فروش	۱۷۱	۸؍	۱؍	یہ کتاب سب لوگون کے لئے جو قرآن کے مقاصد پر اطلاع چاہین موحد ہون خواہ رسمی مسلمان ضروری ہے۔

(۲) کتاب **براہین احمدیہ** (جسکا اشتہار ضمیمہ نمبر چہارم مین درج ہو چکا ہی) کی اشاعت اور مسلمانونکو اسکے مصارف طبع مین اعانت نہایت ضروری ہی۔ اہل وسعت کو چاہئے کہ اسکی قیمت جو فی نسخہ پانچ روپیہ ٹہیری ہی مصنف کتاب مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان ضلع گورداسپور کے پاس بہیجدین اور کتاب کو جلد چہپوائین

(۳) جن صاحبون نے قیمت رسائل توحید معلوم کہ حافظ بہادر دین ہنوز ارسال نہین فرمائی اور باوجود مکرر سہ کرر تقاضا کے اسطرف توجہ نہین کی وہ اب خواب غفلت سے بیدار ہون اور ادا حق العباد سے فارغ ہون۔ اور اگر دینے کا ارادہ نہو تو مجھے اس سے مطلع کرین تاکہ مین اس کشمکش تقاضا سے باز آؤن اور اپنے اوقات کو خراب نکرون۔ رہا انکا معاملہ سو وہ جانین۔ دنیا مین اسکے بہگتین یا آخرت پر چھوڑین

(۴) رسالہ اشاعۃ السنہ کیطرف بھی حضرات ادہندگان توجہ فرمائین تو مضایقہ نہین۔ اور اگر ارادہ دگرگون ہو تو ہمکو بھی پرچہ بند کر لینے سے کوئی مانع نہین۔ اس مہینے مین ہمنے کئی اشخاص کا پرچہ بند کر دیا ہے اس سے [illegible] دہندگان متنبہ ہوے۔ تو آئندہ انکا پرچہ بھی بند ہوگا

راقم ابو سعید محمد حسین لاہوری